سوال

(350)کیا مسلمان کیلیۓ جائزہے کہ وہ کسی یہودی یا عیسائی کو کافر کہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان کیلیۓ جائزہے کہ وہ کسی یہودی یا عیسائی کو کافر کہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے لئے جائز ہے کہ کسی یہاودی یا عیسائی کے بارے میں کہ کہ وہ کافر ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ان کے لئے اس قسم کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔ جو کوئی بھی قرآن کریم غورو فکر کے ساتھ پڑھتا ہے اسے یہ بات معلوم ہے۔ مثلاً ایک مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

إِنَّ الَّذينَ كَفَروا مِن أَهلِ الكِتـٰبِ وَالمُشرِكينَ فى نارِ جَهَنَّمَ خـٰلِدينَ فيها ۚ أُولـٰئِكَ هُم شَرُّ البَرِيَّةِ ﴿٦﴾... البينة

''اہل کتاب اور مشرکین 'جنھوں نے کفر کیا وہ جہنم کی آگ میں ہوں گے 'ہمیشہ اس میں رہیں گے 'یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں۔'' یہاں اہل کتاب سے مراد یہودو نصاریٰ ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ